نمرود بت پرستی کا موجد

بت پرستی اور ہندو

نمرود نے مصر، میسوپوٹیمیا اور یونان میں بت پرستی کا آغاز کیا تھا۔

ضحاک، جسے نمرود ثانی کہتے ہیں، نے بت پرستی کا آغاز ایران اور خراسان سے کیا تھا۔

ازو (Azo) — الیگزینڈر کا نامزد گورنر (336 ق۔م) — نے یونان سے آ کر گرجستان میں بھی بت پرستی شروع کی تھی۔ اسے فارنواز گرجی (Pharnavaz) نے قتل کر دیا تھا اور بتوں کو پاش پاش کیا تھا۔ اسی لیے Pharnavaz کو بت شکن کہا جاتا ہے۔

جب یہ نمرودی بت پرست 1500 قبل از مسیح کے بعد ہندوستان پہنچے تو انہوں نے یہاں کے ماحول کے مطابق اپنا نام "ہندو" رکھ لیا تھا۔

اس ضمن میں یہ نکتہ قابلِ غور ہے کہ اطالوی سیاح و ادیب گائیڈو گوزانو (Guido Gozzano) نے صرف ہندوؤں کو "اطالوی ہندو (Italian Hindus)" کہا — ہندوستان میں بسنے والی دیگر اقوام کو یہ نام نہیں دیا۔ یہ امر اس تاریخی موقف کی تائید کرتا ہے کہ ہندو دراصل یونان اور اٹلی ہی سے آئے تھے۔

ہندو کا جدِ امجد نمرود تھا — نہ کہ رام جی

مصنف: عبدالرشید بجاڑ گجر

چنگی بانڈی — ہریپور ہزارہ، پاکستان